دلچسپ موضوع پر ایک اچھی علمی تحقیقی کتاب کو قابل اطمینان معیار پر شائع کیا ہے۔ایک قابل ذکر بات یہ ہے کہ پروف خوانی بہت توجہ سے کی گئی ہے مگر اشاریے کی عدم موجودگی 'کتاب کا ایسا علمی و اشاعتی عیب ہے 'جس کی کوئی توجیہ نہیں کی جا سکتی' بس افسوس ہو سکتا ہے---- سرکاری اداروں کی مطبوعات' تجارتی ناشرین کے مقابلے میں کم قیمت ہوں 'تو انھیں قارئین کا نسبتاً وسیع تر حلقہ میسر آ سکتا ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)۔

نوادر اقبال یورپ میں : ڈاکٹر سعید اختر درانی۔ناشر: اقبال اکادمی پاکستان' شارع ایوان اقبال' لاہور۔صفحات: ۲۱۰۔قیمت: ۱۲۰روپے۔

ڈاکٹر سعید اختر درانی برمنگھم یونی ورسٹی کے شعبہ طبیعیات سے وابستہ ہیں۔اس کے ساتھ وہ شعر و ادب خصوصاً اقبالیات کا عمدہ ذوق رکھتے ہیں اور شہابی اور قمری پتھروں پر سائنسی تحقیق کے ساتھ ساتھ' علامہ اقبال پر ان کی ادبی تحقیق بھی جاری ہے۔اس سلسلے میں ان کی پہلی کتاب ''اقبال یورپ میں'' ۱۹۸۵ میں چھپی تھی' اب ''نوادر اقبال' یورپ میں'' شائع ہوئی ہے۔

اس کتاب میں ایک طرف ٹرنٹی کالج کیمبرج میں محفوظ 'اقبال فائل کے وہ مندرجات ہیں جو ان کے بی' اے کی ڈگری کے حصول کے مراحل پر روشنی ڈالتے ہیں تو دوسری طرف اس کتاب میں میونخ یونی ورسٹی کے کلیہ فلسفہ میں محفوظ 'اقبال فائل کے ان قیمتی اندراجات کی تفصیل فراہم کی گئی ہے جو ان کی پی ایچ ڈی کی ڈگری کے حصول سے متعلق ہیں۔

اقبال کے سوانحی لوازمے میں یہ ایک قیمتی اور نادر اضافہ ہے جس سے ان کے تعلیمی مراحل کی بعض جہتوں کا پتا چلتا ہے۔علاوہ ازیں اس کتاب میں ٹامس آرنلڈ کے نام اقبال کے دو خط بھی پہلی بار منظرعام پر لائے گئے ہیں۔یہ ایسا نادر لوازمہ ہے جس کو ڈھونڈ نکالنے پر درانی صاحب بجا طور پر فخر کر سکتے ہیں۔

اس کتاب میں درانی صاحب نے کیمبرج یونی ورسٹی لائبریری میں موجود دو ایسی اہم دستاویزات کا بھی ذکر کیا ہے جو انھوں نے جولائی ۱۹۸۶ میں وہاں سے دریافت کیں۔ان میں سے ایک تو ''اسرار خودی'' کے شائع شدہ انگریزی ترجمے کا وہ نسخہ ہے جس پر اقبال نے اپنے ہاتھ سے متعدد تصحیحات کر کے اسے مترجم ''اسرار خودی'' پروفیسر نکلسن کو فراہم کیا تھا' دوسرا پروفیسر آربری کا ''گلشن راز جدید'' کا غیر مطبوعہ انگریزی ترجمہ۔نکلسن کے ''اسرار خودی'' کے انگریزی ترجمے پر اقبال کی تصحیحات' آربری نے ایڈٹ کر کے ۱۹۵۲ میں لاہور سے شائع کرا دی تھی۔اس کتاب کا نام "Notes on Iqbal's Asrar-e-Khudi" تھا۔یہ کتاب اس کے بعد لاہور ہی سے مزید دو

مرتبہ شائع ہو چکی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ کوئی اقبال شناس نکلسن کے انگریزی ترجمے اور اقبال کی تصحیحات کا تقابل کرے۔ یوں ایک عمدہ اور چشم کشا تقابلی مطالعہ وجود میں آسکتا ہے جس سے اس بات کا بھی بخوبی اندازہ ہو سکے گا کہ بڑے بڑے نامور مستشرقین سے بھی مشرقی ادب خصوصاً شاعری کی تفہیم میں کیسی کیسی فاش اور مضحکہ خیز غلطیاں سرزد ہو سکتی ہیں۔ درانی صاحب اگر اقبال کی ان تصحیحات کے شائع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو اقبال کی اپنی دست نوشت کے عکس بھی اس کے ہمراہ شائع کریں۔

درانی صاحب کی یہ کتاب اقبالیاتی ادب میں بڑا عمدہ اضافہ ہے جس سے اقبال کے سوانح کے باب میں پھیلی ہوئی کئی غلط فہمیوں کا ازالہ ہوتا ہے اور بہت سے نئے حقائق پہلی بار سامنے آتے ہیں۔ یہ وہ کام ہے جسے انگریزی میں labour of love کہا جاتا ہے۔ مصنف لائق مبارک باد ہیں کہ جو کام معروف و ممتاز اقبال شناسوں کے ہاتھوں انجام نہ پا سکا، وہ ایک ایسے شخص نے کر دکھایا جس کا بنیادی شعبہ، ادب نہیں، طبیعیات ہے۔ سچی بات تو یہ ہے کہ اعلیٰ سطح پر پہنچ کر ادب، سائنس اور تمام دیگر علوم کی حدبندیاں یوں بھی تحلیل ہو جاتی ہیں۔ اقبال پر درانی صاحب کے اس تحقیقی کارنامے کو دیکھ کر اس حقیقت کی تصدیق ہوتی ہے کہ: ؎

راہ مضمون تازہ بند نہیں تاقیامت کھلا ہے باب سخن!

کتاب میں موضوع سے متعلق بہت سی دستاویزات اور تصاویر بھی شامل ہیں۔ اقبال اکادمی نے کتاب اچھے معیار پر شائع کی ہے، مگر اس نوع کی کتاب میں اشاریہ شامل کرنا ضروری تھا (ڈاکٹر تحسین فراقی)۔

Pakistan Political Perspective، مدیر: ایس اے سعود۔ ناشر: انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، نصر چیمبرز، بلاک ۱۹، مرکز ایف سیون، اسلام آباد۔ صفحات: ۷۰ مع اضافی۔ قیمت: پاکستان میں فی شمارہ ۴۰ روپے۔ سالانہ: ۴۰۰ روپے۔ بیرون ملک: ۳۰۰ ڈالر۔

انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد، قومی و ملی زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق (کتابوں اور رسالوں کی صورت میں) معلوماتی، تجزیاتی اور تحقیقی رپورٹیں تیار کر کے ان کی اشاعت کا اہتمام کرتا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے تحت اشاعت پذیر ہونے والے رسائل میں ماہنامہ "دینی صحافت"، ماہنامہ "عالم اسلام اور عیسائیت"، دوماہی "وسطی ایشیا کے مسلمان" کے علاوہ زیر نظر انگریزی ماہنامہ بھی شامل ہے جو جنوری ۹۴ سے پابندی سے شائع ہو رہا ہے۔

یہ مجلہ، ہر ماہ اپنے قارئین کے سامنے مختلف عنوانات کے تحت (ماہ گزشتہ کا) ہمہ جہتی قومی منظر نامہ پیش کرتا ہے۔ صدر پاکستان کی مصروفیات، خطابات، عدلیہ کی صورت حال، وزیراعظم کے